میرا ووٹ، میری جیت

Stories speak...!

Stories are the heartbeat of life, weaving together the bittersweet moments that shape our existence. They ignite our spirit, empower us to face life's challenges, and guide us through the complexities of the world. From the digital age to women's rights, from nature conservation to the pursuit of livelihood, and from embracing life's trials to exercising our right to vote – these stories illuminate the path to a meaningful life. Stories woven around 'Critical Life Skills' not only entertain but also cultivate wisdom, enhance our reasoning, and teach us the art of making informed and thoughtful decisions. Step into the narrative, reflect deeply, and let the stories lead you forward!

Coordinator: Prof. Usha Sharma, Professor & In-charge, Cell for National Centre for Literacy, NCERT, New Delhi

Illustrations: Adamya Sharma, Ashish Chauhan, Souvik Dey, Harsh Kumar

Typography: Mohammed Rafik, Assistant Professor, Department of Design, Banasthali Vidyapeeth, Jaipur

Layout: Mohd. Nazim, Designer

Reviewer: Dr. Chaman Ara Khan, Professor, Department of Education in Languages, NCERT

Guidance: Prof. Nina Sabnani, Animator and Guest Faculty, Department of Design, IIT Hyderabad

Acknowledgements:

Akshay Kumar Dixit, Mentor Teacher, Delhi Administration

Shyam Singh Sushil, Writer

Dr. Vibhuti Pandya, Head, Animation & Multimedia Department, BIT Jaipur

Gautam Goswami, Assistant Professor, Animation & Multimedia Department, BIT Jaipur

Mohd. Shah Alam, Senior Consultant (ICT), Cell for National Centre for Literacy, NCERT

Bhawna Khera, Junior Project Fellow, Cell for National Centre for Literacy, NCERT

उल्लास
ULLAS
जन जन साक्षर
नव भारत साक्षरता कार्यक्रम

میرا ووٹ،

میری جیت

مصور

ادمیا شرما، آشیش چوہان، سَوِک ڈے، ہرش کمار

राष्ट्रीय शैक्षिक अनुसंधान और प्रशिक्षण परिषद्
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

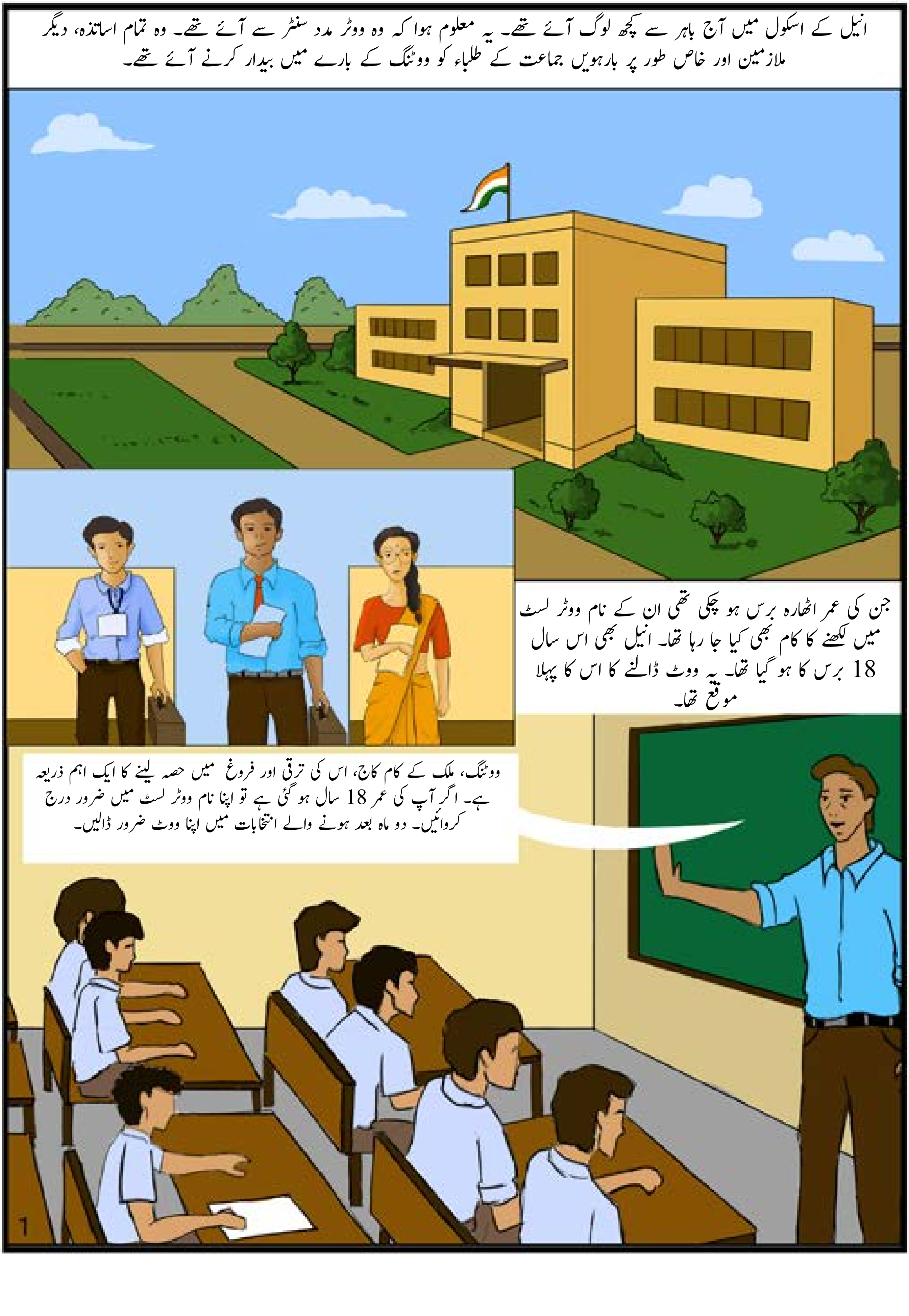
انیل کے اسکول میں آج باہر سے کچھ لوگ آئے تھے۔ یہ معلوم ہوا کہ وہ ووٹر مدد سنٹر سے آئے تھے۔ وہ تمام اساتذہ، دیگر ملازمین اور خاص طور پر بارہویں جماعت کے طلباء کو ووٹنگ کے بارے میں بیدار کرنے آئے تھے۔
جن کی عمر اٹھارہ برس ہو چکی تھی ان کے نام ووٹر لسٹ میں لکھنے کا کام بھی کیا جا رہا تھا۔ انیل بھی اس سال 18 برس کا ہو گیا تھا۔ یہ ووٹ ڈالنے کا اس کا پہلا موقع تھا۔
ووٹنگ، ملک کے کام کاج، اس کی ترقی اور فروغ میں حصہ لینے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ اگر آپ کی عمر 18 سال ہو گئی ہے تو اپنا نام ووٹر لسٹ میں ضرور درج کروائیں۔ دو ماہ بعد ہونے والے انتخابات میں اپنا ووٹ ضرور ڈالیں۔

ووٹنگ کے بارے میں جاننے کے بعد، انیل نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنا ووٹ ضرور ڈالے گا۔
چند دنوں کے بعد الیکشن کا دن بھی آگیا۔ انیل کے علاقے میں اس کے اپنے اسکول میں پولنگ بوتھ بنایا گیا تھا۔

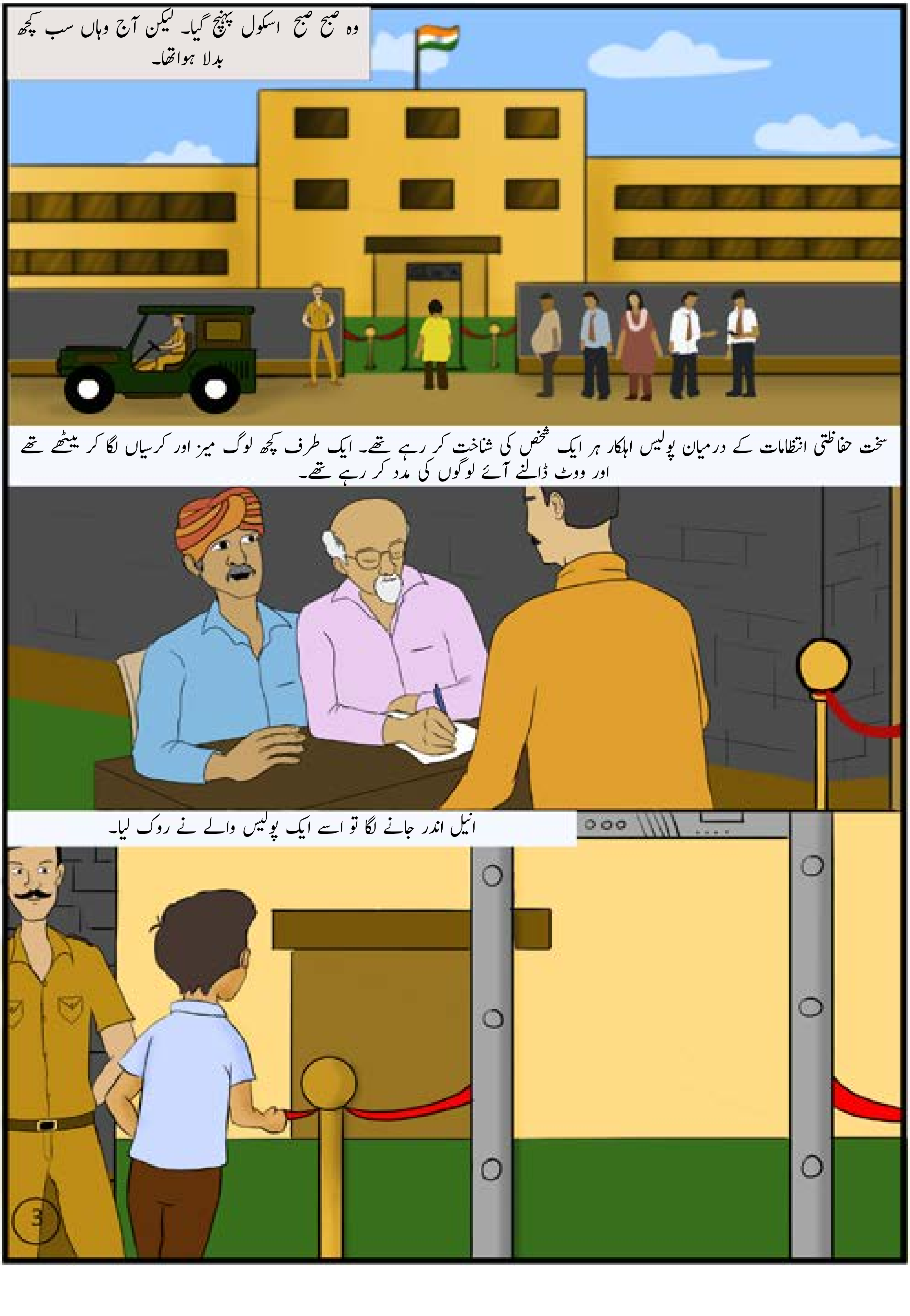
وہ صبح صبح اسکول پہنچ گیا۔ لیکن آج وہاں سب کچھ بدلا ہوا تھا۔
سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان پولیس اہلکار ہر ایک شخص کی شناخت کر رہے تھے۔ ایک طرف کچھ لوگ میز اور کرسیاں لگا کر بیٹھے تھے اور ووٹ ڈالنے آئے لوگوں کی مدد کر رہے تھے۔
انیل اندر جانے لگا تو اسے ایک پولیس والے نے روک لیا۔

رکو، اپنا شناختی کارڈ دکھاؤ۔
شناختی کارڈ؟ میں تو کوئی شناختی کارڈ نہیں لایا!
تو تم اندر نہیں جا سکتے۔
لیکن یہ تو میرہی اسکول ہے۔ یہاں سب مجھے جانتے ہیں۔ شناختی کارڈ کی کیا ضرورت ہے؟
انیل نے بہت کوشش کی لیکن اسے شناختی کارڈ کے بغیر اندر نہیں جانے دیا گیا۔

کیا ہوا؟میں کچھ مدد کروں؟
آپ کون ہیں؟
میرا نام حنا ہے۔ میں ایک انتخابی خواندگی رضاکار ہوں۔
دیکھیے نا! میں پہلی بار ووٹ ڈالنے آیا ہوں لیکن یہ پولیس والے مجھے اندر ہی نہیں جانے دے رہے۔ کہتے ہیں اپنا شناختی کارڈ دکھاؤ! جب میرا نام ووٹر لسٹ میں صاف صاف لکھا ہے تو پھر مجھے شناختی کارڈ کی کیا ضرورت ہے؟
5

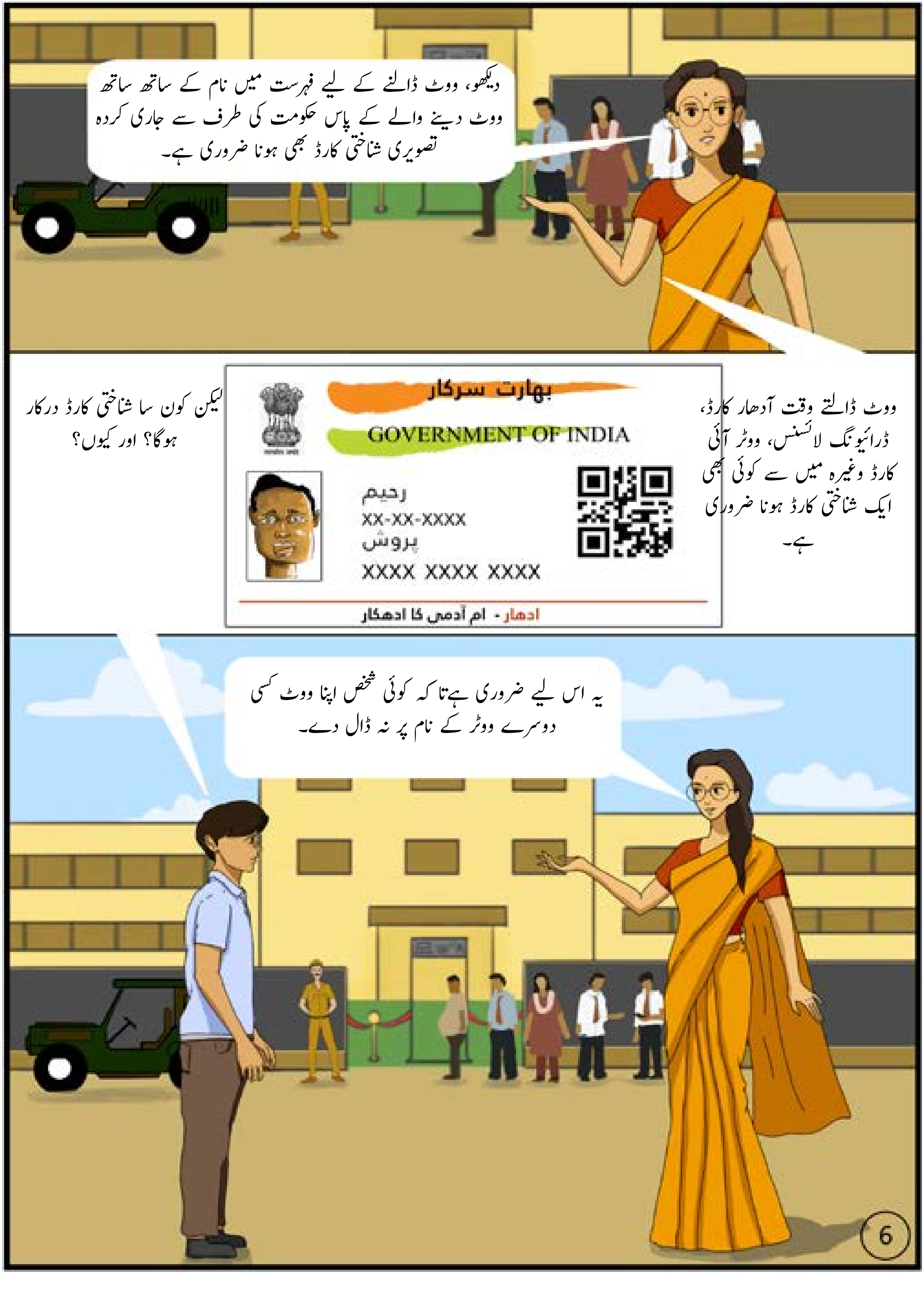
دیکھو، ووٹ ڈالنے کے لیے فہرست میں نام کے ساتھ ساتھ ووٹ دینے والے کے پاس حکومت کی طرف سے جاری کردہ تصویری شناختی کارڈ بھی ہونا ضروری ہے۔
ووٹ ڈالتے وقت آدھار کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، ووٹر آئی کارڈ وغیرہ میں سے کوئی بھی ایک شناختی کارڈ ہونا ضروری ہے۔
بھارت سرکار
GOVERNMENT OF INDIA
رحیم
XX-XX-XXXX
پروش
XXXX XXXX XXXX
ادھار - ام آدمی کا ادھکار
لیکن کون سا شناختی کارڈ درکار ہوگا؟ اور کیوں؟
یہ اس لیے ضروری ہے تاکہ کوئی شخص اپنا ووٹ کسی دوسرے ووٹر کے نام پر نہ ڈال دے۔

یہ دیکھو، حکومت کی طرف سے جاری کردہ قابل قبول شناختی کارڈز کی فہرست۔
لوک سبھا انتخابات-2019
(راجستھان)
پہلا مرحلہ - 29 اپریل 2019
دوسرا مرحلہ - 06 مئی 2019
#GoCall 1950
آئندہ لوک سبھا کے عام انتخابات 2019 میں ووٹ ڈالنے کے لیے "ووٹر سلپ" کو کافی دستاویز نہیں سمجھا جائے گا، اس لیے تمام ووٹرز کو 29 اپریل/06 مئی کو پولنگ اسٹیشن پر "ووٹر سلپ" کے علاوہ درج ذیل 11 دستاویزات ساتھ لائے جائیں اپنے ساتھ درج ذیل
پاسپورٹ
پنشن دستاویزات (تصویر کے ساتھ)
سمارٹ کارڈ
(NPR کے تحت RGI کے ذریعہ جاری کیا گیا)
ہیلتھ انشورنس سمارٹ کارڈ
سرکاری شناختی کارڈ
آدھار کارڈ
منریگا جاب کارڈ
پاس بک (تصویر کے ساتھ بینک/پوسٹ آفس سے جاری کردہ)
ڈرائیونگ لائسنس
سروس شناختی کارڈ (مرکزی/ریاستی حکومت/PSU/پبلک لمیٹڈ کمپنی کی طرف سے اپنے ملازمین کو جاری کیا گیا)
پین کارڈ
کیا تمہارے پاس ان میں سے کوئی شناختی کارڈ ہے؟

ابھی تو میرے پاس ان میں سے کوئی شناختی کارڈ نہیں ہے۔ سب گھر پر ہیں۔
تو تم گھر جاکر ان میں سے کوئی شناختی کارڈ لے آؤ۔ تب اپنا پہلا ووت ضرور ڈال سکو گے۔
انیل گھر سے اپنا آدھار کارڈ لے کر آیا اور پورے اعتماد کے ساتھ ووٹ ڈالنے اسکول کے اندر گیا۔

انیل نے اپنا آدھار کارڈ دکھایا۔
ایک پولنگ بوتھ افسر نے اس کی انگلی پر سیاہی کا نشان لگایا۔
پھر اس نے ای وی ایم مشین پر بٹن دبا کر اپنا پہلا ووٹ ڈالا۔
ملک کی ترقی میں ایک چھوٹا لیکن اہم حصہ بن کر اسے اپنے آپ پر فخر محسوس ہو رہا تھا۔

सा विद्या या विमुक्तये

CELL FOR NATIONAL CENTRE FOR LITERACY

राष्ट्रीय साक्षरता केंद्र–प्रकोष्ठ

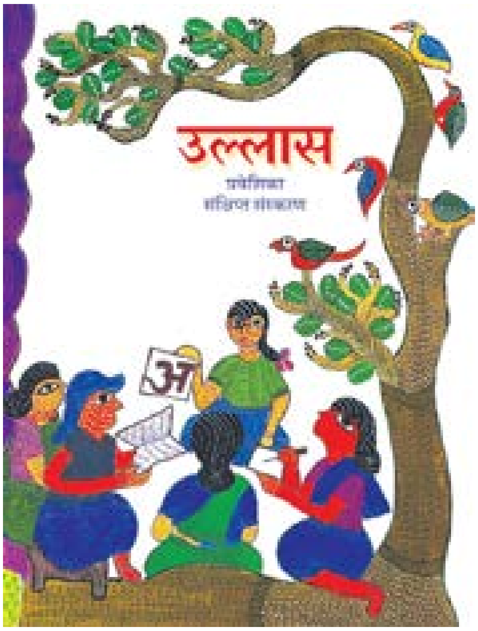

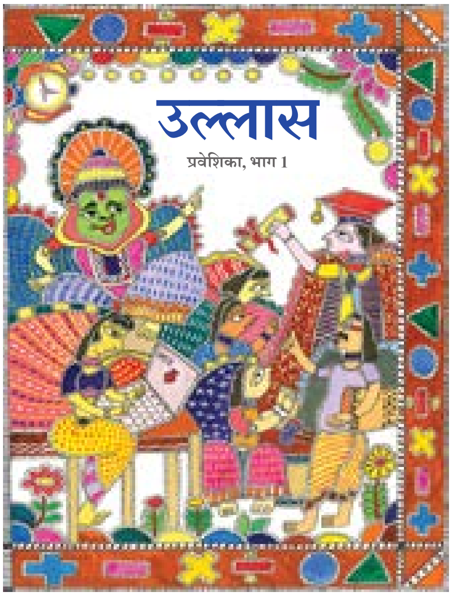

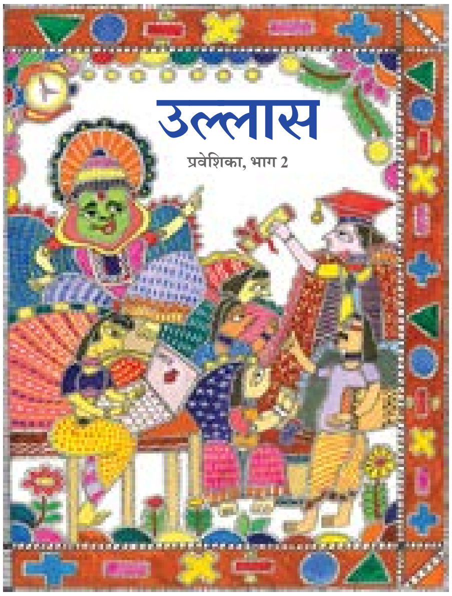

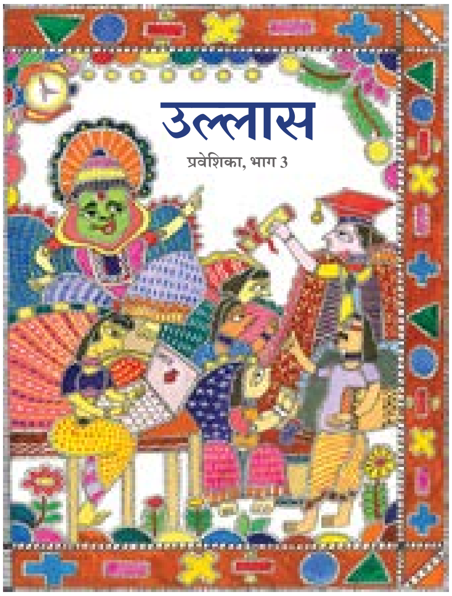

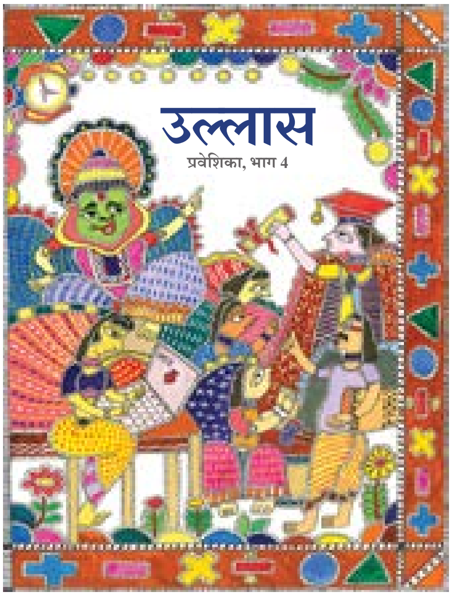

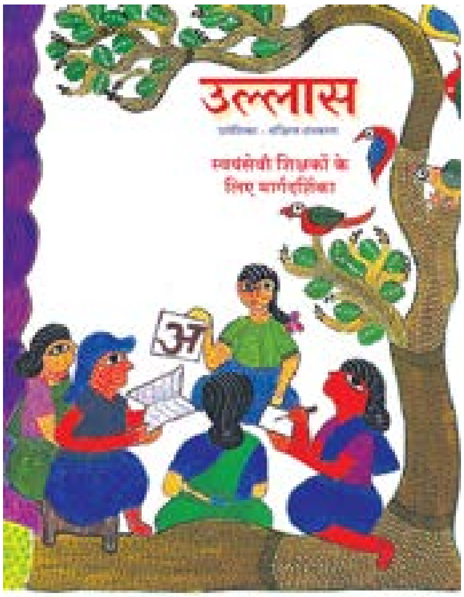

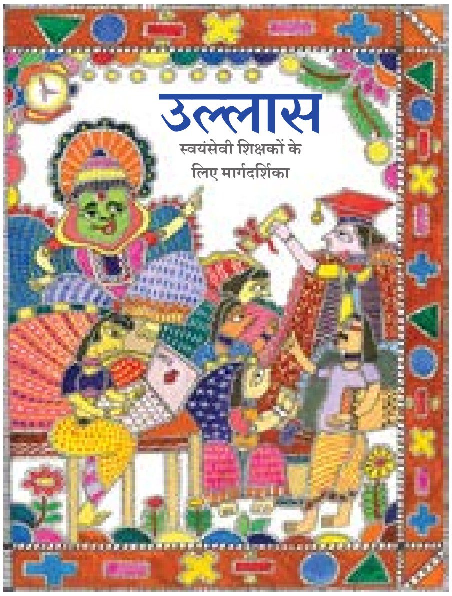

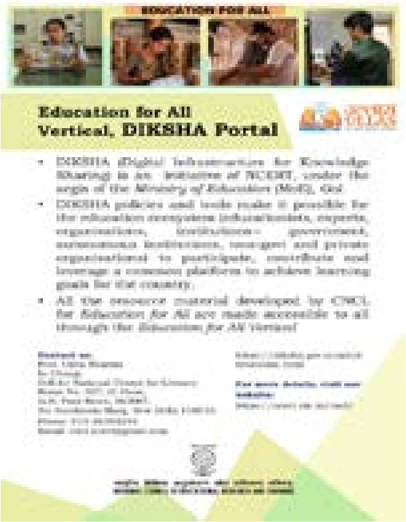

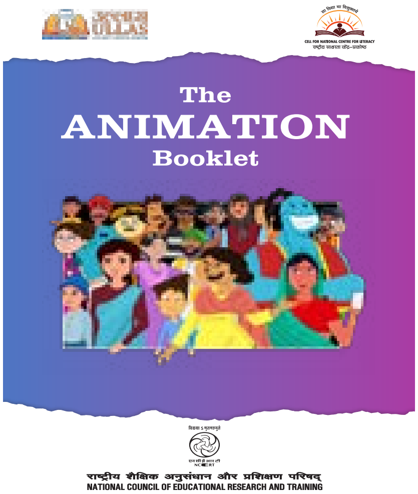

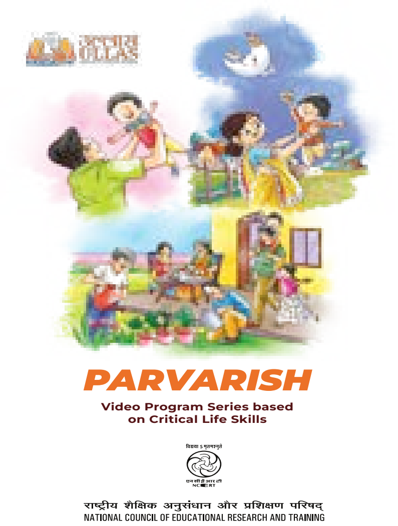

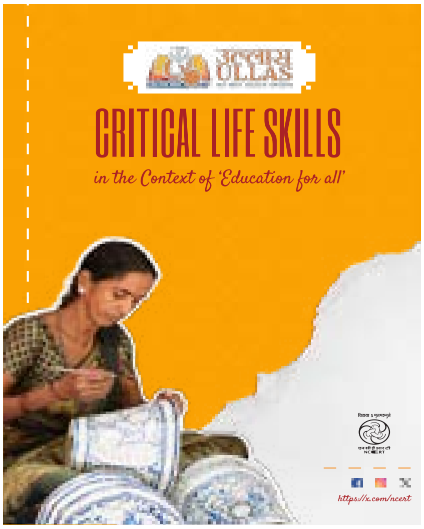

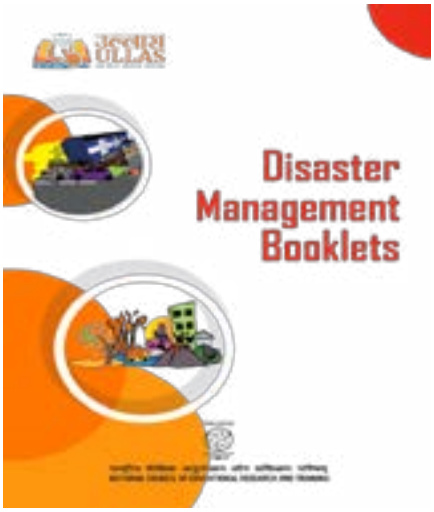

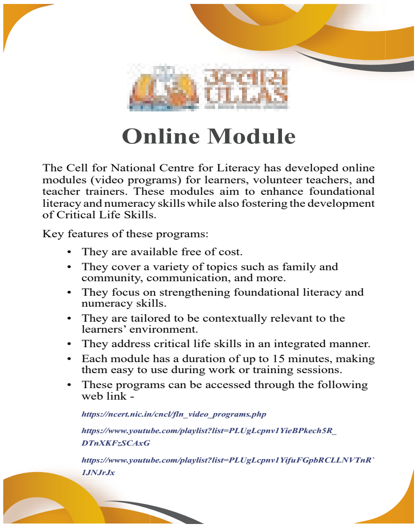

DIKSHA (Education for All Vertical) :

https://diksha.gov.in/adult-education.html

CNCL Website :

https://ncert.nic.in/cncl/

Story Books

Based on Critical Life Skills

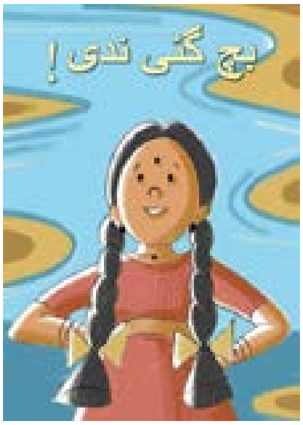

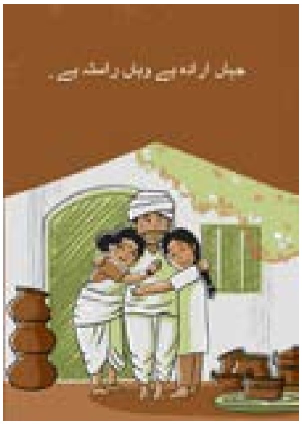

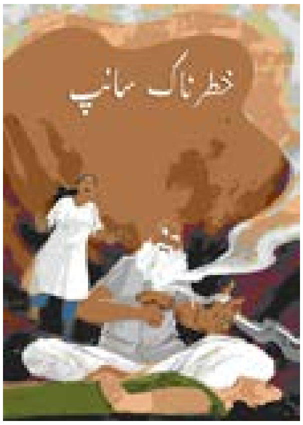

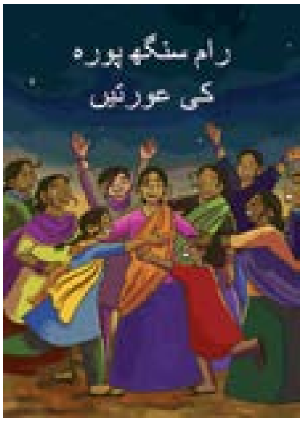

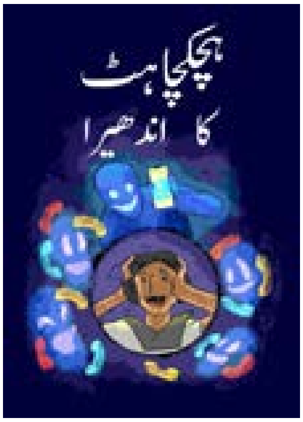

राष्ट्रीय शैक्षिक अनुसंधान और प्रशिक्षण परिषद्
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING